UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

9946593461

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2011**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپز کا استعمال منع ہے۔
بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

DC (NH/TL) 37882/4
© UCLES 2011

UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

BLANK PAGE

© UCLES 2011

PART 1: Language Usage

For Examiner's Use

Vocabulary

نیچے دیئے گئے محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

1 جی جلانا۔

[1]

2 جی چرانا۔

[1]

3 جان چھڑکنا۔

[1]

4 ہوش اُڑنا۔

[1]

5 ہوش میں آنا۔

[1]

[Total: 5]

© UCLES 2011

Sentence transformation

For Examiner's Use

خط کشیدہ الفاظ کو بدل کر اس طرح لکھیں کہ جملوں کا مفہوم اُلٹ ہو جائے۔

مثال: ماں باپ کی بات ماننے سے زندگی آسان ہو جاتی ہے۔
ماں باپ کی بات نہ ماننے سے زندگی مشکل ہو جاتی ہے۔

6 گرمیوں میں ساحلِ سمندر پر رونق ہوتی ہے۔

____

______________________________ [1]

7 قلم کی نوک موٹی ہونے کی وجہ سے لکھائی اچھی نہیں ہے۔

____

______________________________ [1]

8 اُس کے جانے سے مجھے بہت افسوس ہوا۔

____

______________________________ [1]

9 اِس سال بارش کم ہونے سے فصل خراب ہوگئی۔

____

______________________________ [1]

10 امتحان کا نتیجہ اچھا آنے کی وجہ سے اُسے کالج میں داخلہ مل گیا۔

____

______________________________ [1]

[Total: 5]

© UCLES 2011

Cloze Passage

For Examiner's Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

اُردو شاعری میں اُستادی و شاگردی کے [11] کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ ہر نیا شاعر کسی [12] شاعر کا شاگرد بن جاتا ہے، جو اُس کے کلام کی [13] کرتا ہے۔ پرانے زمانے میں یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا رہا۔ اُستاد کا [14] بہت سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے کیونکہ اُستاد کی شہرت اور ناموری سے شاگرد کی شہرت [15] ہوتی ہے۔

گمنام ۔ انتخاب ۔ دیکھ بھال ۔ مشّاق ۔ اصلاح ۔ ترتیب ۔ رواج
نام ۔ دور ۔ ناموروں ۔ عمل ۔ وابستہ ۔ خراب ۔ وجہ

[1] ______________________________ 11

[1] ______________________________ 12

[1] ______________________________ 13

[1] ______________________________ 14

[1] ______________________________ 15

[Total: 5]

PART 2: Summary

For Examiner's Use

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خواب کیا ہیں۔ ہم کیوں دیکھتے ہیں۔ سائنس اِن سوالوں کا حتمی جواب دینے سے قاصر ہے۔ تحقیقات بہرحال جاری ہیں۔ اِن تحقیقات کے مطابق یہ بات تو طے ہے کہ خواب ہمارے لیے ایک نعمت سے کم نہیں کیونکہ یہ ہمیں ذہنی آسودگی پہنچانے اور نفسیاتی مسائل کو دور رکھنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

تحقیقات کے مطابق ہماری نیند کے ایک سے دو گھنٹے خوابوں کی نذر ہو جاتے ہیں۔ اِس دوران ہم کم از کم تین چار خواب ضرور دیکھتے ہیں۔ جن کا دورانیہ پندرہ سے بیس منٹ ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پیدائشی نابینا افراد بھی اِس نعمت سے محروم نہیں ہیں البتہ اُن کے خواب چھونے، چکھنے، ذائقہ اور آواز جیسے حواسِ خمسہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہم اپنی زندگی کا ایک تہائی حصہ سونے میں گزارتے ہیں۔ اِس لحاظ سے دیکھا جائے تو ہماری عمر کے چھ سال خواب دیکھتے گزر جاتے ہیں۔ کچھ عقائد کے مطابق خواب آنے والی خوشیوں یا آفات کی خبر دیتے ہیں۔ پرانے زمانے میں روم کے باشندے خوابوں کو خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پیغام سمجھتے تھے اور اپنے خوابوں کو تجزیے کے لیے سینیٹ میں بھیجا کرتے تھے۔ اپنے خوابوں کی تعبیر جاننے کی جستجو غالباً ہر شخص میں موجود ہوتی ہے۔ اِس زمانے میں بھی لوگ تعبیر معلوم کرنے کے لیے اپنے مذہبی رہنماؤں یا کتابوں کی مدد حاصل کرتے ہیں۔ آجکل تو کئی ٹیلی ویژن پروگرام ایسے دکھائے جاتے ہیں جن میں آپ فون کر کے اپنا مدّعا حاصل کر سکتے ہیں۔ مصنف میری شیلی کے مطابق فرینکینسٹائن اُن کے ایک خواب کی تخلیق ہے۔

کچھ خواب بہت عام ہیں جنہیں ہر شخص نے اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی ضرور دیکھے ہوتے ہیں مثلاً اُوپر سے گرنا، ہوا میں اُڑنا، پیچھا کیا جانا، دانتوں کا گرنا اور اسکول یا امتحان سے متعلق خواب۔ ڈراؤنے (بھیانک) خواب عموماً کسی قسم کے خوف یا ذہنی پریشانی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ منشیات کا استعمال بھی بھیانک خوابوں کی ایک وجہ ہے۔

For Examiner's Use

16 اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھئے ۔

(a) اہمیت

(b) دورانیہ

(c) عقائد

(d) عام خواب

(e) بھیانک خواب

[Total: 10]

© UCLES 2011

PART 3: Comprehension

Passage A

For Examiner's Use

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کون جانتا تھا کہ مدھیا پردیش کے مقام گوالیار میں مشہور و مقبول شاعر مُکند مصرا کے گھر 1506 میں پیدا ہونے والا بچہ تنّو مصرا ایک دن وہ نام اور مقام حاصل کرے گا جو سنگیت کے آسمان پر ایک روشن ستارے کی طرح صدیوں چمکتا رہے گا۔

مسحور کُن آواز اور موسیقی کی طرف انکا رجحان دیکھ کر مُکند مصرا نے اپنے ہونہار بیٹے کے لیے ہری داس سوامی جیسے باصلاحیت اور موسیقی میں ماہر اُستاد کی خدمات حاصل کر لیں۔

عمر کے ساتھ ساتھ تنّو مصرا کے فن میں نکھار اور شہرت و مقبولیت میں اضافہ ہوتا گیا۔ مغل شہنشاہ اکبر نے جو ذہین قابل اور باکمال لوگوں کی صحبت سے لطف اندوز ہوتا تھا، انہیں اپنے دربار میں طلب کرلیا۔ ان کی صلاحیتوں سے متاثر ہوکر نہ صرف انہیں اپنے نورتنوں میں شامل کرلیا بلکہ میاں کا خطاب عطا کر کے انہیں تنّو مصرا سے میاں تان سین بنا دیا۔

رتن کے معنی ہیں نگینے۔ بیربل، فیضی اور ابو الفضل کا شمار بھی اکبر کے نورتنوں میں ہوتا ہے۔ یہ سب کسی نہ کسی فن میں یکتا تھے۔ ایک دفعہ سننے کے بعد فیضی کسی بھی غزل کو اس طرح دہراتے تھے جیسے وہ انہوں نے ہی لکھی ہو۔ ابوالفضل اپنی دوسری صلاحیتوں کے ساتھ اکبر نامہ اور آئینِ اکبری جیسی تصانیف کے خالق ہیں۔

تان سین کلاسیقی موسیقی کے شہنشاہ مانے جاتے ہیں۔ میگھ ملہار، راج دیپک، بھیروی، راگیشوری، سارنگ اور دوسرے کئی راگوں کی تخلیق کا سہرا میاں تان سین کے سر ہے۔ اِن کی ساز و آواز میں وہ جادو تھا کہ جب راگ دیپک شروع کرتے تو آگ بھڑکنے لگتی۔ جب میگھ ملہار چھیڑتے تو بادل گھر آتے اور ابر رحمت برسنا شروع ہو جاتا۔ جب مست ہوکر گانا شروع کرتے تو اکبر کے دربار کی شمعیں خود بخود روشن ہو جاتیں۔ نفیس مشروبات سے لبریز شیشے کے جام چیخ جاتے۔

For Examiner's Use

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیجیئے۔

17 تان سین کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے اور اُنکے والد کا نام کیا تھا؟

[3]

18 موسیقی کی تعلیم دینے کے لیے کس اُستاد کا انتخاب کیا گیا تھا اور کیوں؟

[2]

19 کیوں کہا جاتا ہے کہ اُنکی آواز میں جادو تھا؟ کوئی دو مثالیں دیجیئے۔

[2]

20 رتن کے کیا معنی ہیں اور تان سین کے علاوہ اکبر کے اور کن نورتنوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

[3]

21 اُس زمانے کی کِن کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اُنکا مصنف کون تھا؟

[3]

22 تان سین کا خطاب اُنہیں کس نے دیا تھا اور اِن کا اصلی نام کیا تھا؟

[2]

[Total: 15]

© UCLES 2011

Passage B

For Examiner's Use

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

مسلمانوں اور ہندوؤں کی ملی جلی فنِ تعمیر کا نمونہ قلعہ روہتاس کی شکل میں افغانستان اور پنجاب کے درمیان بنائی گئی پرانی ٹرنک روڈ پر واقع ہے۔

مغل شہنشاہ ہمایوں کو شکست دینے کے بعد اُسکے دوبارہ حملے اور واپسی کو ناممکن بنانے کے لیے یہ قلعہ شیر شاہ سوری نے مسلمان اور ہندو کاریگروں کی مدد سے بنوایا تھا۔ اِس میں تیس ہزار فوجی بیک وقت ایک لمبی مدت تک رہ سکتے تھے۔ شیر شاہ سوری نے بذاتِ خود اِردگرد کا جائزہ لینے کے بعد یہ مقام چنا اور اِسکی بنیاد کا پہلا پتھر بھی اپنے ہاتھ سے رکھا۔ یہ قلعہ آس پاس رہنے والے ہمایوں کے وفادار قبیلوں کے حملوں سے بھی بچاؤ کا ذریعہ تھا۔

اِن میں نمایاں پوٹوہار کا قبیلہ تھا جس کے سردار سارنگ خان اور اُس کی بیٹی کو فوج نے گرفتار کر کے شیر شاہ سوری کی خدمت میں حاضر کیا تھا۔ سارنگ خان کو موت کی سزا دی گئی مگر اُس کی بیٹی کی شادی بادشاہ کے پسندیدہ جرنل خواص خان سے کر دی گئی۔

اس قبیلہ پر حملہ کی وجہ یہ تھی کہ یہ نہ صرف بادشاہ کے خلاف تھے بلکہ پڑوسی راجپوت قبیلے کے مزدوروں کو جو قلعہ کی تعمیر کا کام کر رہے تھے اپنے ظلم کا نشانہ بناتے تھے۔ پوٹوہار کے قبیلے پر قابو پائے جانے کے باوجود اِس قبیلے یا اِردگرد کے قبیلوں میں سے کوئی بھی قلعہ کی تعمیر میں حصہ لینے کے لیئے تیار نہ تھا۔ مزدوروں کی قِلت سے مجبور ہو کر بادشاہ نے ایک پتھر اُٹھا کر لگانے کی اُجرت ایک سونے کی اشرفی مقرر کی۔ دولت کی لالچ میں سب گھروں سے نکل پڑے اور مزدوروں کی تعداد اتنی بڑھ گئی کہ اُجرت رفتہ رفتہ پانچ ٹکے تک گِر گئی۔

قلعہ کی دیواریں 10 سے 18 میٹر اُونچی اور 10 سے 13 میٹر چوڑی ہیں۔ قلعہ کے اندر تین باؤلیاں ہیں جو دراصل زمین کے نیچے بنے ہوئے حمام اور کنوئیں ہیں۔ دو کنوئیں فوجیوں، ان کے گھوڑوں، ہاتھیوں وغیرہ کے استعمال کے لیے تھے جبکہ ایک باؤلی شاہی خاندان کے افراد کے لیے تھی۔

© UCLES 2011

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 قلعہ کس مقام پر اور کِن وجوہات کی بناء پر بنوایا گیا تھا؟

[3]

24 پوٹوہار کے قبیلے سے کِن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا اور اُنکے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

[4]

25 کاریگروں کی اُجرت کتنی مقرر ہوئی اور کیوں؟

[2]

26 بعد میں یہ اُجرت کتنی کم ہوئی اور کیوں ؟

[2]

27 باؤلیاں کیا تھیں اور کس مقصد کے لیے بنائی گئی تھیں؟

[2]

28 آپ کے خیال میں ملک کی حدود بڑھانے کے علاوہ اور کِن مسائل پر جنگ چھڑ سکتی ہے؟

[2]

[Total: 15]

© UCLES 2011

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.